سوال

(730)اس صورت میں ہم والد کی تابعداری کریں یا صلہ رحمی کا تقاضا پورا کریں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

والد کا اپنی اولاد میں سے بعض کے ساتھ جھگڑا ہے وہ اپنی دوسری اولاد جس کے ساتھ اس کی صلح ہے کو پہلی اولاد سے تعلقات منقطع کرنے کا حکم دیا ہے تو کیا اس صورت میں والد کی اطاعت کرنی چاہیے یا صلہ رحمی کے تقاضے کو مد نظر رکھتے ہوئے والد کے حکم کی پروا کیے بغیر تمام بہنوں / بھائیوں سے تعلقات بنائے رکھنے چاہئیں؟ (عبدالقدوس سلفی پوسٹ بکس ۳۰، ڈیرہ غازیخان) (۶ نومبر ۱۹۹۲ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والد کے جھگڑے کی بنیاد اگر دینی ہے تو دوسری اولاد کو والد کی پیروی کرنی چاہیے اور اگر محض دنیاوی ہے تو اس صورت میں والد کی اطاعت ضروری نہیں۔ پہلی اولاد سے تعلقات قائم رکھنے چاہئیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:515

محدث فتویٰ